# 5523-چاروں مذاہب میں سے صحیح ترین مذہب کونسا ہے

## سوال

آئمہ اربعہ میں سے کون سے امام صحیح راستے پر اور جماعت المسلمین میں ہے ؟

## پسندیدہ جواب

اللہ تعالی نے ہمیں اپنی کتاب عزیز قرآن کریم اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت پر چلنے اور اس کی اطاعت کا حکم دیا ہے ، اور حق بات تو یہ ہے کہ ہم نصوص شرعیہ کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ اور ان پیروکاروں میں سے مجتھدین علماء کی فھم سے سمجھیں اور ان علماء میں جن کی صدق وعدالت اور دین میں امامت اور علم وفضل اور صلاح وخیر مسلمہ ہے وہ آئمہ اربعہ ہیں ( امام ابوحنیفہ ، امام مالک ، امام شافعی ، امام احمد ) رحمہم اللہ جمیعا ہیں ۔

اور یہ چاروں شرعی نصوص پر چلنے والے ہیں ، ان کا مقصد وحرص اور تعلیم و تعلم اور اسے نشر کرنا صحیح علم شرعی کی ترویج تھی ، اور وہ چاروں صحیح راستے پر اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے متبع اور اس پر حریص تھے ، رہا مسئلہ غلطی کا تو یہ ہر ایک سے ہو سکتی ہے حتی کہ صحابہ کرام سے بھی اس کا وقوع ہوا ، تو شرعی مسئلہ میں اتباع اسی کی ہو گی اور وہ ہی مانا جائے گا جس پر دلیل ہو ۔

اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ علماء میں سے کسی پر وہ دلیل مخفی رہے اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ اسے وہ دلیل پہنچے ہی نہ لیکن دوسرے عالم کو یہ دلیل مل جائے ، تو یہ دلیل کا حاصل نہ ہونا ان کے علم وفضل میں جرح وقدح نہیں اور نہ ہی اس سے ان کی عدالت میں کوئ فرق آتا ہے ، تو ہر ایک حق کا طالب اور اسے نشر کرتا ہے ۔

اور اگر سائل ان میں سے کسی ایک یا خاص امام کے مسلک پر چلنا چاہتا ہے تو اسے جس مسئلہ پر صریح اور صحیح دلیل مل جائے اس میں اس کی بات ماننے کیونکہ یہی چیز ہے جس کا مطالبہ ہے ، اور اگر دلیل نہیں ملتی تو ان میں کسی ایک کے ساتھ تعصب نہ کرے بلکہ حق کی اتباع کرے ، اور یہ جائز نہیں کہ ہر ایک قول میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ کسی اور کی اتباع کا اعتقاد رکھا جائے ۔

تو علماء کی کلام میں جو دلیل کے موافق ہو اسے مانا جائے گا ، اور کسی ثقہ عالم کے فتوی پر عمل کرنا چاہیۓ ۔

واللہ تعالی اعلم.